2 اکتوبر 2017ء

انٹرنیٹ بینکاری اوراے ٹی ایم کے ذریعے حکومتی ٹیکس اور ڈیوٹیز جمع کرنے کا معاہدہ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان، ایف بی آر اور ون لنک کے درمیان آج اسلام آباد میں ایک معاہدہ کیا گیا جس کے تحت عوام انٹرنیٹ بینکاری یا اے ٹی ایم کے ذریعے ایف بی آر کے ٹیکس اور کسٹم ڈیوٹی ادا کرسکیں گے۔ دستخط کی تقریب کی صدارت وفاقی وزیر خزانہ جناب اسحاق ڈار نے کی۔ جبکہ وزیر اعظم کے مشیر برائے محصولات جناب ہارون اختر خان بھی اس موقع پر موجود تھے۔

یہ سہولت 24 گھنٹے، ہفتے کے سات دن دستیاب ہوگی۔ مجوزہ میکنزم کے مطابق بینک ایف بی آر (ان لینڈ ریونیو) اور ایف بی آر (کسٹمز) کو بلرز ماڈیول (Billers Module) میں بلرز کے طور پر شامل کریں گے اور ون لنک سے ضروری انٹرفیس تیار کریں گے۔ سسٹم کو آپریشنل بنانے کے بعد ادائیگی کی رسید (payment (PSID) slip ID نکالنے کے لیے ٹیکس دہندگان/ درآمد کنندگان کو ایف بی آر (آئی آر ایس) اور کسٹم (WeBOC) میں اپنے ٹیکس اور کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی کی تفصیلات درج کرنا ہوں گی۔ پی ایس آئی ڈی بینک کے ویب صفحہ یا اے ٹی ایم پر ٹیکس/ ڈیوٹی ادائیگی کی تفصیلات تک رسائی کے لیے استعمال کرسکیں گے۔ ٹیکس دہندگان یا ان کے ایجنٹ ایس بی پی بی ایس سی میں متعلقہ حکومتی اکاؤنٹس میں کریڈٹ کے لیے اپنے بینک کھاتوں سے ٹیکس کی ادائیگی کریں گے۔ یہ پورا عمل مکمل طور پر خودکار طریقے سے انجام دیا جائے گا۔ بینک اپنے صارفین سے ایک لاکھ روپے کی ٹیکس ادائیگی پر 10 روپے فی ٹرانزیکشن فیس، ایک لاکھ ایک روپے سے دس لاکھ کی ٹیکس ادائیگی پر 20 روپے اور دس لاکھ سے زیادہ کی ٹیکس ادائیگیوں پر زیادہ سے زیادہ 50 روپے فیس وصول کرسکیں گے۔

اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ بینک ون لنک کے پیش کردہ ادائیگی بل کے نظام میں ایف بی آر اور کسٹم کو بلرز کی حیثیت سے شامل کرلیں۔ اس کے لیے بینک دومہینوں کے اندر یعنی 5 دسمبر 2017ء تک ون لنک کے ساتھ لازمی انضمام کرلیں۔ ضروری جانچ پڑتال کے بعد 31 دسمبر 2017ء تک اس نظام کو آپریشنل بنا دیا جائے گا۔ بینکوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ اس اہم منصوبے کو کامیاب اور بروقت عمل میں لانے کے لئے مکمل ملکیت اور عزم کا مظاہرہ کریں۔ اس نظام کے ذریعے عوام بنا کسی پریشانی کے حکومتی ٹیکس اور ڈیوٹی کی ادائیگی کرنے کے ساتھ کارکردگی میں بھی اضافہ ہوگا۔

اس موقع پر وزیر خزانہ جناب محمد اسحاق ڈار نے اسٹیٹ بینک اور ایف بی آر کو اتنا اہم منصوبہ شروع کرنے پر مبارکباد دی، جس سے حکومت کے ٹیکس وصولی نظام میں انقلابی تبدیلی آئے گی۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اس کی تمام رسمی کارروائی جلد مکمل کرلی جائے گی اور یہ نظام 31 دسمبر 2017ء تک آپریشنل ہوجائے گا۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ یہ اقدام اسٹیٹ بینک کے وژن 2020ء کا حصہ ہے جس میں ادائیگیوں کے ایک متحرک نظام کی ترقی پر زور دیا گیا ہے اور اس کا بنیادی مقصد ٹیکس دہندگان و عوام کو ٹیکسوں کی ادائیگی میں سہولت دینا ہے۔ اس موقع پر چیئرمین ایف بی آر جناب طارق محمود پاشا نے کہا کہ یہ منصوبہ اسٹیٹ بینک، ایف بی آر اور نجی شعبے کے اشتراک کا نتیجہ ہے اور اس سے ٹیکسوں کی وصولی کے حکومتی نظام کو مزید بہتر بنانے میں بہت مدد ملے گی۔

****